فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

اتوار

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۲۴ ربیع الاول ۱۳۹۰ھ - ۳۱ ہجرت ۱۳۴۹ہش - ۳۱ مئی ۱۹۷۰ء | نمبر ۱۲۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# بڑا ہی خوش قسمت وہ شخص ہے جس کو دعا پر ایمان ہے

## جو مشکل کسی تدبیر سے حل نہ ہوتی ہو اللہ تعالیٰ دعا کے ذریعہ اسے آسان کر دیتا ہے

"اسی طرح پر اور تدابیر کرنے والے ہیں۔ مثلاً زراعت کرنے والے اور یہی معالجات کرنے والے وہ خوب جانتے ہیں کہ ان تدابیر کی وجہ سے انہوں نے فائدہ اُٹھایا ہے اور اشیاء میں مختلف اثر دیکھے ہیں۔ پھر جبکہ ان چیزوں میں تاثیرات موجود ہیں تو کیا وجہ ہے کہ دعاؤں میں جو وہ بھی مخفی اسباب اور تدابیر ہیں اثر نہ ہوں؟ اثر ہیں اور ضرور ہیں لیکن تھوڑے لوگ ہیں جو ان تاثیرات سے واقف اور آشنا ہیں اس لئے انکار کر بیٹھتے ہیں۔ میں یقیناً جانتا ہوں کہ چونکہ بہت سے لوگ دُنیا میں ایسے ہیں جو اس نقطہ سے جہاں دعا اثر کرتی ہے دُور رہ جاتے ہیں اور وہ تھک کر دعا چھوڑ دیتے ہیں اور خود ہی یہ نتیجہ نکال لیتے ہیں کہ دعاؤں میں کوئی اثر نہیں ہے۔ میں کہتا ہوں کہ یہ تو اُن کی اپنی غلطی اور کمزوری ہے۔ جب تک کافی وزن نہ ہو خواہ زہر ہو یا تریاق اس کا اثر نہیں ہوتا۔ کسی کو بھوک لگی ہوئی ہو اور وہ چاہے کہ ایک دانہ سے پیٹ بھر لے یا تولہ بھر غذا کھا لے تو کیا ہو سکتا ہے کہ وہ سیر ہو جاوے؟ کبھی نہیں۔ اسی طرح جس کو پیاس لگی ہوئی ہے ایک قطرہ پانی سے اس کی پیاس کب بجھ سکتی ہے بلکہ سیر ہونے کے لئے چاہیئے کہ وہ کافی غذا کھاوے اور پیاس بجھانے کے واسطے لازم ہے کہ کافی پانی پیوے۔ تب جا کر اس کی تسلی ہو سکتی ہے۔

اسی طرح پر دعا کرتے وقت بے دلی اور گھبراہٹ سے کام نہیں لینا چاہیئے اور جلدی ہی تھک کر نہیں بیٹھنا چاہیئے بلکہ اس وقت تک ہٹنا نہیں چاہیئے جب تک دعا اپنا پورا اثر نہ دکھائے۔ جو لوگ تھک جاتے اور گھبرا جاتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں کیونکہ یہ محروم رہ جانے کی نشانی ہے۔ میرے نزدیک دعا بہت عمدہ چیز ہے اور میں اپنے تجربہ سے کہتا ہوں خیالی بات نہیں جو مشکل کسی تدبیر سے حل نہ ہوتی ہو اللہ تعالیٰ دعا کے ذریعہ اُسے آسان کر دیتا ہے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ دعا بڑی زبردست اثر والی چیز ہے۔ بیماری سے شفا اس کے ذریعہ ملتی ہے۔ دُنیا کی تنگیاں، مشکلات اس سے دُور ہوتی ہیں۔ دشمنوں کے منصوبے سے یہ بچا لیتی ہے۔ اور وہ کیا چیز ہے جو دعا سے حاصل نہیں ہوتی۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ انسان کو پاک یہ کرتی ہے اور خدا تعالیٰ پر زندہ ایمان یہ بخشتی ہے۔ گناہ سے نجات دیتی ہے اور نیکیوں پر استقامت اس کے ذریعہ سے آتی ہے۔ بڑا ہی خوش قسمت وہ شخص ہے جس کو دعا پر ایمان ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی عجیب و غریب قدرتوں کو دیکھتا ہے اور خدا تعالیٰ کو دیکھ کر ایمان لاتا ہے کہ وہ قادر کریم خدا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۶۴ تا ۲۶۶)

## اخبارِ احمدیہ

• راولپنڈی۔ محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کا زخم رفتہ رفتہ مندمل ہو رہا ہے لیکن عام حالت میں بہت آہستہ آہستہ فرق پڑ رہا ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور عمرِ دراز سے نوازے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

• ربوہ ۲۹ ہجرت۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولوی نور محمد نسیم سیفی صاحب نے پڑھائی۔ نماز سے قبل آپ نے معاشرہ کو مثالی معاشرہ بنانے کے سلسلہ میں بچوں کی تربیت کی اہمیت پر خطبہ دیا۔ آپ نے تربیتِ اولاد کے ضمن میں اِس امر پہ روشنی ڈالی کہ اولاد کی صحیح خطوط پر تربیت کے لئے تدبیر اور دعا دونوں سے کام لینا ضروری ہے۔ نیز اس سلسلہ میں دُور رس اثرات کی حامل بعض چھوٹی چھوٹی باتوں کی اہمیت واضح کرتے ہوئے احباب کو اِس امر کی طرف توجہ دلائی کہ وہ ایک تو بچوں کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہنے کا عادی بنائیں دوسرے یہ کہ بچوں کے سامنے خود اپنا ایسا عملی نمونہ پیش کریں کہ جو ہر لحاظ سے اسلام کی تعلیم کے عین مطابق ہو تا کہ بچے ان کی تقلید کر کے از خود اسلامی تعلیم کے سانچے میں ڈھل سکیں۔ نیز بچوں کو اپنی معیت میں رکھیں۔ ان کے ساتھ گھلے ملیں، محبت و پیار سے سمجھائیں اور ان پر نیک اثر ڈالیں اور بچوں کو اپنے سے دُور رکھ کر ان میں غیریت کا احساس نہ پیدا ہونے دیں۔

## ولادتِ باسعادت

یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائیگی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب و محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ سلمہا کو ۲۹ ماہ ہجرت ۱۳۴۹ ہش مطابق ۲۹ مئی ۷۰ء کو دو توام بچے عطا فرمائے ہیں۔ نومولود بچے حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کے پوتے اور محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر امور عامہ کے نواسے ہیں۔

ادارہ الفضل ولادت باسعادت کی اس تقریب پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ، حضرت مرزا عزیز احمد صاحب اور آپ کی بیگم صاحبہ محترمہ سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ، حضرت بو زینب صاحبہ بیگم حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب اور آپکی بیگم صاحبہ محترمہ صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ دیگر افراد کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود بچوں کو صحت و عافیت کیساتھ عمرِ دراز عطا فرمائے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے روحانی ورثہ سے حصۂ وافر عطا فرما کر دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے اور والدین، خاندان اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۱۳ ہجرت ۱۳۴۹ ہش

# افریقہ میں عیسائیت کی ناکامی

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے رسالہ "مسیح ہندوستان میں" میں فرماتے ہیں:-

"یہ خدا کا ارادہ تھا کہ وہ چلتا ہوا حربہ اور وہ حقیقت نما بُرہان جو صلیبی اعتقاد کا خاتمہ کرے اس کی نسبت ابتداء سے یہی مقدر تھا کہ مسیح موعود کے ذریعہ سے دنیا میں ظاہر ہو کیونکہ خدا کے پاک نبی نے یہ پیشگوئی کی تھی کہ صلیبی مذہب نہ گھٹے گا اور نہ اس کی ترقی میں فتور آئے گا جب تک کہ مسیح موعود دنیا میں ظاہر نہ ہو اور وہی ہے جو کسرِ صلیب اس کے ہاتھ پہ ہوگی۔ اس پیشگوئی میں یہی اشارہ تھا کہ مسیح موعود کے وقت میں خدا کے ارادوں سے ایسے اسباب پیدا ہو جائیں گے جن کے ذریعہ سے صلیبی واقعہ کی اصل حقیقت کھل جائے گی تب انجام ہو گا اور اس عقیدہ کی عمر پوری ہو جائے گی لیکن نہ کسی جنگ اور لڑائی سے بلکہ محض آسمانی اسباب سے جو علمی اور استدلالی رنگ میں دنیا میں ظاہر ہوں گے۔"

(مسیح ہندوستان میں صفحہ ۶۴)

اس اقتباس کے آخری الفاظ قابلِ غور ہیں جہاں آپ فرماتے ہیں:-

"اس پیشگوئی میں یہی اشارہ تھا کہ مسیح موعود کے وقت میں خدا کے ارادوں سے ایسے اسباب پیدا ہو جائیں گے جن کے ذریعہ سے صلیبی واقعہ کی اصل حقیقت کھل جائے گی تب انجام ہو گا اور اس عقیدہ کی عمر پوری ہو جائے گی لیکن نہ کسی جنگ، اور لڑائی سے بلکہ محض آسمانی اسباب سے جو علمی اور استدلالی رنگ میں دنیا میں ظاہر ہوں گے۔"

آج ہم دیکھتے ہیں کہ عیسائی مشن تمام دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے جہاں جہاں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت پہنچی ہے وہاں وہاں عیسائی مشنوں کی جدوجہد ماند پڑتی جا رہی ہے۔ چنانچہ اس کی ایک مثال مغربی افریقہ ہے جہاں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ابھی حال میں دورہ فرمایا ہے۔

ایک وقت تھا کہ اگرچہ یہاں مسلمان موجود تھے مگر عیسائیوں نے ہر جگہ اپنا جال بچھا رکھا تھا۔ انہوں نے ہر جگہ نہ صرف ہسپتال کھولے ہوئے تھے بلکہ بستی بستی میں تعلیمی ادارے قائم کئے ہوئے تھے۔ جگہ بہ جگہ ان کے سکول تھے۔ مگر جب سے جماعتِ احمدیہ نے اس علاقہ میں اسلام کی تبلیغ کا کام شروع کیا ہے عیسائی مشنریوں کا جال ٹوٹ پھوٹ گیا ہے اور سینکڑوں تعلیمی ادارے جو پہلے عیسائیوں کے قبضہ میں تھے اب مسلمانوں کے قبضہ میں آتے جا رہے ہیں۔

احمدیوں نے سینکڑوں کی تعداد میں تعلیمی ادارے ہی قائم نہیں کئے بلکہ خدا کے فضل سے سینکڑوں مساجد بھی تعمیر کر دی ہیں۔ اور جو نماز ہی کے لئے ضروری نہیں بلکہ ایک طرح سے اسلامی تعلیمات کا مرکز بھی ہیں

# نظامِ خلافت

پیام دیتے ہیں کون و مکاں نظام کے ساتھ
چلو قدم بہ قدم حضرتِ امام کے ساتھ

حیاتِ نَو کا تقاضا ہے سربلند رہے
عدو بھی آج صف آرا ہے اہتمام کے ساتھ

ہر ایک خارِ سرِ رہگذر نے دیکھا ہے
ہماری آبلہ پائی کو احترام کے ساتھ

کسی کو شکوۂ تشنہ لبی نہ رہ جائے
حضور! کون بہلتا ہے ایک جام کے ساتھ؟

سبک روی کے تصوّر سے بھی بعید ہیں وہ
اُلجھ رہے ہیں جو اپنے خیالِ خام کے ساتھ

خدا کی دین۔ نبوّت ہے نعمتِ عظمیٰ
خلافت اس کا تسلسل ہے انتظام کے ساتھ

خدا کرے کہ اُسے عمرِ نوح ارزاں ہو
پیام بھیجا ہے جس نے مجھے سلام کے ساتھ

ہزار شکر من و تو کا فرق مٹ کے رہا
کسی نے ہم کو پکارا تمہارے نام کے ساتھ

ہم ان کی بزم میں دیکھیں گے کون بچ کے رہے
خرید لیتے ہیں وہ اک ذرا سے دام کے ساتھ

نسیم کوئی لبِ بام آئے یا کہ نہ آئے
نگاہِ شوق تو لپٹی رہے گی بام کیساتھ

نسیم سیفی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ کی جو رپورٹیں الفضل میں شائع ہوئی ہیں ان سے یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ کس طرح اس علاقہ کے لوگ اور حکومتیں جماعتِ احمدیہ کے کام کی معترف ہیں۔ جیسا کہ ہم نے پہلے بھی اشارہ کیا ہے مغربی افریقہ جماعتِ احمدیہ کی قیادت میں یورپ پر اسلام کے دوسرے حملہ کا عظیم الشان مرکز بن رہا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۲۷

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر مغربی افریقہ کے مختصر کوائف

## مسجد نذیر احمد علی کا افتتاح اور اللہ تعالیٰ پر زندہ ایمان کی اہمیت پر حضور کی بصیرت افروز تقریر

مکرم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم۔اے اپنی رپورٹ مرسلہ از فری ٹاؤن (سیرالیون) میں جو محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کے نام موصول ہوئی ہے تحریر فرماتے ہیں:-

فری ٹاؤن (سیرالیون) ۸ مئی ۷۰ء

آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لیسٹر Leicester میں مسجد نذیر احمد علی کا افتتاح فرمایا۔ مسجد فری ٹاؤن کے بہترین علاقے میں واقع ہے۔ اور فورا بے یونیورسٹی آف فری ٹاؤن کے بالکل قریب ہے اور مرکزِ شہر سے سات میل کے فاصلے پر ہے۔ مسجد کا مسقف رقبہ ۵۰ × ۳۸ فٹ ہے اور ایک پہاڑی پر اونچی کرسی پر تعمیر ہوئی ہے۔

افتتاح کی تقریب کے موقع پر بانس کا ایک وسیع و عریض پنڈال جس پر پام کی چھت ڈالی گئی تھی مسجد کے باہر احاطے میں بنایا ہوا تھا۔ یہاں اس قسم کے شیڈ Shed بنانے کا بہت رواج ہے۔ سایہ بھی ہو جاتا ہے اور ہوا کی آمد و رفت بھی جاری رہتی ہے۔ حضور نے شیڈ دیکھ کر فرمایا۔ شیڈ بہت پسند آیا ہے۔ احباب اور بہنیں اسی شیڈ میں جمع تھے

ایک بجکر پچیس منٹ پر (پاکستان ٹائم ۲۵-۶) حضور نے مسجد کا دروازہ کھول کر افتتاح فرمایا۔ اور دعا فرمائی۔ اس کے بعد ایک بجکر ۳۲ منٹ پر جمعہ کی اذان ہوئی۔ حضور کا خطبہ ایک بجکر ۳۲ منٹ پر شروع ہوا۔ خطبے کا ترجمہ امام عبداللہ نے کری اول Broken یعنی Creole English میں اور الحاج بونگے نے ٹمنی زبان میں کیا۔ کری اول زبان امریکہ اور برازیل سے واپس آنے والے ان آزاد شدہ غلاموں کے ذریعہ آئی ہے جو غلامی کے خاتمے پر افریقہ کے مختلف ممالک میں واپس آکر آباد ہوئے۔ ان لوگوں کی اکثریت عیسائی ہے اور یہ لوگ افریقہ کے مختلف ممالک میں پائے جاتے ہیں۔ ٹمنی یہاں کا مشہور مقامی قبیلہ ہے جس کی اکثریت مسلمان ہے۔ حضور کے انگریزی زبان میں ارشاد فرمودہ خطبے کا ملخص درج کرتا ہوں۔ حضور نے فرمایا:-

”میرے عزیز بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

میں آپ سے مل کر بہت خوش ہوا ہوں۔ میں خوش ہوں کیونکہ میں آپ میں سے ہر ایک کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کا نشان سمجھتا ہوں۔ آپ اس پیشگوئی کو پورا کرنے والے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے فرمایا:-

I shall give you a large party of Islam.

میں تجھے مسلمانوں کا بہت بڑا گروہ عطا کروں گا۔ آپ کو یہ حقیقت اچھی طرح ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ جماعت احمدیہ کوئی کلب نہیں ہے۔ ایک کلب یا ایسوسی ایشن اور ایک الٰہی جماعت میں بہت فرق ہوتا ہے۔ کسی کلب یا ایسوسی ایشن کی بنیاد باہمی خیرسگالی اور افہام و تفہیم پر ہوتی ہے۔ اس کے برعکس اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت اللہ تعالیٰ سے طاقت حاصل کرتی ہے۔ ہمارے قادر و توانا خدا نے یہ جماعت ایک خاص مقصد کے لئے قائم فرمائی ہے اور سیدنا حضرت مہدی علیہ السلام کو ایک خاص مقصد کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔ وہ مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان مضبوط ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کی صفات کا عرفان حاصل ہو۔ یہ عرفانِ الٰہی ہی ہے جس سے انسان کا ایمان بڑھتا اور یقین مستحکم ہوتا ہے وہ جان لیتا ہے کہ اس کی فلاحِ دارین اللہ تعالیٰ کی ذات سے وابستہ ہے۔ اس کی تمام امیدیں اسی کی رضا پر مرکوز ہو جاتی ہیں۔ ایسا خا حب عرفان و یقین انسان خود اعتمادی اور وثوق کے ساتھ اپنے مقصد کی جانب بڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کے روشن نشانات اس کے سامنے موجود ہوتے ہیں۔ اس کا ارادہ مضبوط اور عزم راسخ ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی محبت اور الٰہی انعامات کا ذاتی تجربہ حاصل کرتا ہے جس سے اس کا اللہ تعالیٰ کی ہستی پر یقین اور بھی قوی ہو جاتا ہے۔ اس کا اپنا ارادہ ختم ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے جلال کا تسلط اس پر قائم ہو جاتا ہے۔ اس کی معرفتِ الٰہی اپنے عروج پر پہنچ جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے دل میں داخل ہو جاتا ہے اور اس کے دل کو تنہا چھوڑنے سے انکار کر دیتا ہے۔ اس کی پاک روح اس کے اندر رہائش پذیر ہو جاتی ہے اور اسے حرکت اور طاقت بخشتی ہے۔ یہ روح اس کے ہر کام میں اس کی رہنمائی کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ خود اس کا نگران اور محافظ بن جاتا ہے۔ اور وہ جبروت و عظمت والے خدا کے جلال کے تصرف میں آجاتا ہے اور ایمان و عرفان کا پانی اس کے دل سے اس طرح بہہ نکلتا ہے جس طرح میٹھے چشمے سے پانی۔ وہ اس تجربے میں لذت پاتا ہے اور یہ لذت اس پر حاوی ہو جاتی ہے۔ اور اس کی آنکھوں اور چہرے سے نظر آنے لگ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا نور اس پر بارش کی طرح برستا ہے اور اس کی روح اللہ تعالیٰ کے حسن و جمال کا لباس پہن لیتی ہے۔ اور اس کے وجود میں نئی زندگی کے آثار کچھ اس طرح نمودار ہو جاتے ہیں جس طرح درختوں کی شاخیں موسم بہار کے آنے پر پتوں اور پھولوں سے لد جاتی ہیں اور حسن و جمال کا مرقع بن جاتی ہیں۔“

اس کے بعد حضور نے مساجد کے فلسفہ و حکمت پر روشنی ڈالی اور تفصیل سے اس حقیقت کو واضح فرمایا کہ مسجد کا مالک اللہ تعالیٰ خود ہے۔ یہ خدائے واحد کا گھر ہے۔ جو شخص خدائے واحد کی عبادت کرنا چاہے وہ مسلمان ہو یا نہ ہو اسے حق حاصل ہے کہ وہ اپنے طریق پر فریضۂ عبادت ادا کر سکے۔ اس لحاظ سے مسجد تمام عبادت گاہوں، گرجوں اور صومعوں کی پناہ گاہ اور محافظ بن جاتی ہے۔ مسجد اعلان ہے اس امر کا کہ تمام عبادت گاہیں جو خدائے واحد کی طرف منسوب ہوتی ہیں، اسی کے لئے ہیں اور وہی ان کی حفاظت کا ضامن ہے۔

اس کے بعد حضور نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام سے تفصیل سے استدلال فرمایا۔ اور فرمایا کہ حضرت مہدی علیہ السلام ہمیں نور دینے کے لئے آئے تھے۔ تاکہ ہم سچے ایمان کا نور اپنی ذات میں مشاہدہ کر سکیں۔ آپ کا یہ فرضِ اولین ہے اور آپ کی یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نیکی اور سچائی کی توفیق آپ کو حاصل ہو اور ایسی حسین روح آپ کو دی جائے جو اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اللہ تعالیٰ کو محبوب ہو۔ دنیا آج اپنے خالق کو بھول چکی ہے۔ اور مکمل تباہی کے کنارے پر کھڑی ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے دنیا کو اپنا نور اور محبت اور عرفان بخشے اور اسے اس خوفناک انجام سے بچالے۔

اس کے بعد حضور نے بلند آواز سے لمبی دعا فرمائی اور فرمایا کہ میں دعا کرتا ہوں اور آپ اس میں خاموشی سے شامل ہوں۔ اور اپنے دل میں آمین کہتے جائیں۔

جمعہ کی نماز کے بعد بعض کارکنان نے مسجد کے اندر چندہ جمع کرنا شروع کر دیا۔ اس پر حضور نے سخت ناپسندیدگی کا اظہار فرمایا اور بڑے جلال کے ساتھ فرمایا کہ مساجد سکے اکٹھے کرنے کے لئے نہیں۔ یہاں لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے آتے ہیں۔ اسے کسی تجارتی غرض کے لئے استعمال کرنا مساجد کی بے حرمتی ہے۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب کو اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سلمہا اللہ تعالیٰ نے خواتین کو شرف مصافحہ بخشا۔ حضور نے بچوں سے پیار کیا۔ حضور نے امام عبد اللہ صاحب کے ننھے بچی کرو ما عمر ۲½ سال، مکرم ابراہیم ٹورے صاحب کے ننھے الاجی ٹورے اور ملک لطیف خان صاحب کے بچے محمود خالد عمر سات ماہ کو پیار کیا اور بوسہ دیا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور ان سب کو اس محبت اور شفقت کا حقیقی معنوں میں اہل بنائے۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

مصافحہ کے بعد حضور نے احباب کے ساتھ فوٹو لئے۔ فرمایا کہ واپسی پر ایک بلند مقام پر رک جائیں (اس جگہ کو حضور نے اشارے سے متعین فرمایا) تاکہ وہاں سے مسجد کا فوٹو لیا جاسکے۔ چنانچہ واپسی پر مکرم مولوی عبد الکریم صاحب نے حضور کے ارشاد پر فوٹو لیا۔

شام کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسلم کانگریس کے استقبالیہ پر جلال سے چمکتی ہوئی ایک تاریخی اور یادگار تقریر فرمائی۔ جس کی تفصیل اس کے بعد انشاء اللہ پیش کی جائے گی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیریت سے ہیں۔ الحمد للہ۔

حضور اپنی محبوب جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے ہیں۔ اور دعا فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حافظ و ناصر ہو۔ اور اپنی حفظ و امان میں رکھے آمین +

## ارشاداتِ عالیہ حضرت فضل عمر رضی اللہ عنہ

"اب وقت آگیا ہے کہ ہم اس رنگ میں قربانی کریں کہ وہ بہت جلد نتیجہ خیز ہو کر ہمارے قدموں کو اس بلندی تک پہنچا دے جس بلندی تک پہنچانے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام دنیا میں مبعوث ہوئے۔

مَیں امید کرتا ہوں کہ اگر آپ لوگوں میں سے بعض کو دُور دراز ملکوں میں بغیر ایک پیسہ لئے نکل جانے کا حکم دیا گیا تو آپ لوگ اس حکم کی تعمیل میں نکل کھڑے ہوں گے۔ اگر بعض لوگوں سے ان کے کھانے پینے اور پہننے میں تبدیلی کا مطالبہ کیا گیا تو وہ اس مطالبہ کو پورا کریں گے۔ اگر بعض لوگوں کے اوقات کو پورے طور پر سلسلہ کے کاموں کے لئے وقف کر دیا گیا تو وہ بغیر چون وچرا کئے اس پر رضامند ہو جائیں گے۔ اور جو شخص ان مطالبات کو پورا نہیں کرے گا وہ ہم میں سے نہیں ہوگا۔" (الفضل ۲۳ اکتوبر ۱۹۳۴ء)

(وکالتِ دیوان تحریک جدید ربوہ)

---

کی نظروں میں مشتبہ ہو گیا تھا۔ منشی محمد اطہر علی، نواب محسن الملک اور جسٹس شرف الدین نے ان شبہات کو دُور کرنے کی کوشش کی اور جو شبہے باقی رہ گئے تھے انہیں ۱۹۰۶ء میں پٹیالہ کے فارن منسٹر کرنل عبد المجید خان نے حکام سے مل کر دُور کر دیا۔ اسی دوران مولنا (مراد شبلی نعمانی۔ ناقل) نے الندوہ کی ایک اشاعت میں ایک مضمون لکھا۔ جس میں یہ ثابت کیا تھا کہ مسلمانوں پر انگریزی حکومت کی وفاداری سیاسی حیثیت سے ہی نہیں بلکہ مذہبی احکام کی رُو سے بھی فرض ہے۔ ظاہر ہے کہ اس تحریری مضمون کا بھی حکومت کو مطمئن کرنے میں بڑا دخل ہوگا۔"

(شبلی نامہ ص ۱۳۲ تالیف شیخ محمد اکرام ایم۔ اے)

### درخواست دعا

میرا بھانجا عزیز فاروق احمد پیدائش کے کچھ عرصہ بعد بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہو گیا تھا جس کی وجہ سے عزیز ابھی تک (جبکہ پانچ سال سے زائد عمر کا ہو گیا ہے) نہ ہی بول سکتا ہے اور نہ ہی اچھی طرح کسی چیز کو اٹھا کر خود کھا سکتا ہے۔

احباب کرام و بزرگان سلسلہ عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

محمد نواز مومن
دفتر الفضل۔ ربوہ

---

# شذرات

(شیخ خورشید احمد)

## قیامِ خلافت کی خواہش

روزنامہ ندائے ملت لاہور میں ایک مراسلہ "مغربی جمہوریت یا خلافت" کے زیر عنوان شائع ہوا ہے۔ اس میں مراسلہ نگار لکھتا ہے:۔

"ان دنوں اکثر سیاستدان اور بعض علماء کی طرف سے جمہوریت کی سربلندی کا نام لیا جا رہا ہے ...... لیکن پاکستان میں مغربی جمہوریت کی ترویج اسلام کے تقاضے کس حد تک پورے کر سکتی ہے؟ اس سوال پر غور و خوض اشد ضروری ہے .... اسلام میں انتخابات کا وہ تصور نہیں جو مغربی جمہوریت میں ہے۔ اسلام میں صرف وہ شخص خلافت کا اہل قرار پاتا ہے جو پاکیزگی، تقویٰ اور سیرت کے دوسرے تمام پہلوؤں میں عامۃ الناس کے مقابلہ میں آگے ہو۔ وہ امین اور عادل و منصف ہو لیکن مغربی طرز جمہوریت میں سیرت کو معیارِ انتخاب نہیں ٹھہرایا جاتا ..... اگر ہم پاکستان کو صحیح معنوں میں ایک اسلامی اور فلاحی مملکت بنانا چاہتے ہیں تو یہ ہم سب پر فرض ہے کہ ہم خلافت کے منشاء سے گریز نہ کریں بلکہ مملکت کو نظامِ خلافت کے مطابق چلانے کے لئے مساعی کریں۔"

(ندائے ملت ۲۸ اپریل ۱۹۷۰ء)

ان سطور سے ظاہر ہے کہ درد مند مسلمانوں کے قلوب میں قیامِ خلافت کی کتنی خواہش اور تمنا ہے۔ وہ یہ محسوس کرتے ہیں کہ ہمارے جملہ مسائل اور پیش آمدہ مشکلات کا حل مغربی جمہوریت میں نہیں ہے بلکہ صرف خلافت ہی ہمارے تمام دردوں اور دکھوں کا مداوا ہے۔

## کفر کا فتویٰ دینے میں کتنی احتیاط کی ضرورت ہے؟

ہفت روزہ خدام الدین لاہور (۱۵ مئی ۱۹۷۰ء) کے ایک مضمون کے دو اقتباس بلا تبصرہ درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

(۱) "علامہ ابن عابدین نے اپنی مشہور کتاب شامی میں فرمایا کہ انہ لا یجوز الافتاء من الکتب المختصرۃ (یعنی مختصرات فقہ سے فتویٰ دینا جائز نہیں) ... اس سے معلوم ہوا کہ مجمل بات پر فتویٰ دینا جائز نہیں۔ کیونکہ جب کتب فقہ کی مختصرات کو دیکھ کر بایں وجہ فتویٰ دینا جائز نہیں کہ مقصود مصنف و متکلم محتمل ہے تو کسی بھی سوال محتمل ذو معنیین پر بغیر تعیین مراد سائل فتویٰ دینا جائز نہیں۔"

(۲) "فتاویٰ ہندیہ میں محیط وغیرہ کے حوالہ سے نقل کرتے ہیں کہ اگر کسی مسئلہ کی متعدد صورتیں ہو سکتی ہوں اور ان میں سب صورتیں تو موجب کفر ہوں اور ایک صورت ایسی ہو جو کفر سے بچاتی ہو تو مفتی کو وہی ایک صورت اختیار کرنی چاہیئے جو کفر سے بچانے والی ہے (اکفار الملحدین ص ۱۳) یعنی اگر بات کرنے والا بات کر کے فوت ہو جائے اور اسکے کلام میں ایسے متعدد احتمالات ہوں جو کفر تک پہنچاتے ہوں لیکن ایک توجیہ اس کو کفر سے بچانے والی ہو تو مفتی کو وہی ایک صورت ملحوظ رکھ کر فتویٰ دینا چاہیئے۔ اور اگر کلام کرنے والا زندہ موجود ہو تو اس سے اس کی کلام کی مراد پوچھی جائے۔ اگر وہ خود کفر کا اقرار نہ کرے تو کفر کا حکم لگانا جائز نہیں۔"

(خدام الدین لاہور ۱۵ مئی ۱۹۷۰ء)

## انگریزی حکومت اور مولانا شبلی نعمانی

مکرم انوار احمد صاحب لیہ نے شیخ محمد اکرام صاحب ایم اے کی مشہور تصنیف شبلی نامہ کا ایک حوالہ ارسال کیا ہے جو بلا تبصرہ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

"ندوہ ایک زمانے میں سیاسی حیثیت سے گورنمنٹ

(باقی کالم اول پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مختلف مقامات پر جماعت ہائے احمدیہ کے جلسہ ہائے سیرۃ النبیؐ

## راولپنڈی

۱۹ مئی کی شام کو مسجد نور میں جلسہ مکرم سید مقبول احمد صاحب کی صدارت میں تقریباً چھ بجے شروع ہوا۔ جس میں جماعت کے احباب بشمول انصار، خدام اطفال اور مستورات نے بھی شرکت کی۔

تلاوت قرآن کریم محترم جناب عبدالرحمٰن صاحب فضل نے کی۔ بعد ازاں جناب محمد نصیب صاحب عارف نے نظم سنائی۔ دو تقریریں ہوئیں۔ جن کے درمیان میں عبدالغفار ڈار صاحب نے سامعین کو قصیدہ بھی پڑھ کر سنایا۔ پہلی تقریر "محسنِ اعظمؐ" کے عنوان سے جناب چوہدری مجیب الرحمان صاحب ایڈووکیٹ کی تھی۔ جس میں انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی غرض اور امت اور بنی نوع انسان پر آپ کے احسانات پر مفصل روشنی ڈالی۔

دوسری تقریر "آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت مسیح موعودؑ کا عشق" مربی سلسلہ جناب سید اعجاز احمد صاحب نے کی۔ آپ نے حضرت مسیح موعودؑ کی کتب سے اقتباسات پیش کر کے آپ کے اندر عشق رسول کی کیفیت کا نقشہ پیش کیا۔

آپ نے سامعین کو وہ ذمہ داریاں بھی یاد دلائیں۔ جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو عام کرنے اور آپ کے مشن کی تبلیغ کے سلسلے میں عائد ہوتی ہیں۔

ازاں بعد صدر جلسہ نے کہا کہ خدا تعالےٰ تک پہنچنے کا واحد راستہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی ہی ہے۔ اس کے بغیر خدا تعالےٰ کی صفات کا علم حاصل کرنا ممکن نہیں۔ بعد دعا اجلاس برخاست ہوا۔

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ راولپنڈی)

## اوکاڑہ

مورخہ ۱۹ ہجرت بوقت سوا نو بجے شب مسجد احمدیہ اوکاڑہ میں مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ کی زیر صدارت جلسہ منعقد کیا گیا۔ اوکاڑہ شہر کے احمدی مردوزن کے علاوہ قرب و جوار کے دیہات میں رہنے والے احمدی احباب نے بھی شرکت کی۔ لاؤڈ سپیکر کا خاطر خواہ انتظام تھا۔

تلاوت قرآن مجید قاری سید سلیم احمد شاد صاحب نے کی۔ بعدہٗ مکرم شیخ ارشاد احمد صاحب نے حضرت مسیح پاک علیہ السلام کا شیریں کلام احباب کی خدمت میں خوش الحانی سے پیش کیا۔ ازاں بعد حافظ سلیم احمد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت علی خلق اللہ کے موضوع پر پندرہ منٹ تک حاضرین سے خطاب کیا۔ اس کے بعد خاکسار نے مقام و سیرۃ النبیؐ اور مسیح پاک کا عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم" کے موضوع پر قریباً پینتیس منٹ تک حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے یہ واضح کیا کہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام اپنے اپنے زمانہ میں اپنی اپنی قوم کے لئے اسوۂ حسنہ بن کر مبعوث ہوئے۔ مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ساری دنیا کے لئے اور قیامت تک کے لئے کامل ترین اور حسین ترین نمونہ بن کر دنیا میں تشریف لائے اور آپ نے حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں پہلوؤں کے لحاظ سے ساری دنیا کے لئے بہترین نمونہ پیش کیا۔ خاکسار نے قرآن مجید اور حدیث شریف کی روشنی میں تفصیل سے اخلاق محمدی کو بیان کیا اور ارشادِ خداوندی "قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ" کے تحت احباب کو محبت رسول اور عشق نبویؐ کا جامہ اوڑھ کر سیرت نبوی کی اقتداء کرنے کی تلقین کی۔ خاکسار نے اس ضمن میں حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے عشق رسول کو پیش کرتے ہوئے تحریک کی کہ ہمیں آنحضورؐ کے اس عاشق صادق کی اقتداء کرتے ہوئے محبت رسول کے نشہ میں مخمور ہو جانا چاہیئے۔ مکرم شیخ عبدالحمید صاحب نے درثمین سے نظم پڑھی۔ بعد ازاں مکرم مولوی محمد الدین صاحب شاہد مربی سلسلہ نے اپنے خطاب میں آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت طیبہ اور فضائل حمیدہ کے بارہ میں ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی شہادت پیش کرتے ہوئے واقعات کی روشنی میں یہ ثابت کیا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زندگی کے ہر شعبہ میں ہمارے لئے اسوۂ حسنہ تھے۔ یہ بابرکت اجلاس پونے دو گھنٹے تک جاری رہا اور بالآخر دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

(خاکسار محمد جلال شمس، شاہد۔ مربی سلسلہ مقیم اوکاڑہ ضلع ساہیوال)

## گجرات

۱۹؍ کو ساڑھے پانچ بجے مسجد احمدیہ میں جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت مکرم شیخ عنایت اللہ صاحب نے کی اور مکرم محمد یوسف صاحب اور مکرم ملک خالد ربانی صاحب نے نظمیں پڑھیں۔ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب ایم اے مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی سابق مبلغ بلاد عربیہ اور مکرم مولوی محمد دین صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے سیرت النبی کے مختلف پہلوؤں پر شرح و بسط کے ساتھ روشنی ڈالی۔ ۸ بجے شام جلسہ دعا کے بعد بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا جلسہ میں لاؤڈ سپیکر کا معقول انتظام تھا اور حاضری خوشکن تھی۔

(خاکسار بشیر احمد ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ گجرات)

## مظفرآباد

۱۹ مئی ۱۹۷۰ء بعد نماز عصر زیر صدارت راجہ عطاء اللہ خاں صاحب صدر جماعت احمدیہ مظفرآباد جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم منیر احمد صاحب طالب علم جامعہ احمدیہ نے کی۔ نظم مکرم عبدالمنان صاحب طاہر سیکرٹری مال نے سنائی۔ بعدہٗ مکرم عبدالودود صاحب طارق نے اپنی تقریر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلنے اور آپ کے رنگ میں رنگین ہونے کی تلقین کی۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم خواجہ صفی الدین قمر صاحب انسپکٹر بیت المال نے سیرت آنحضرت صلعم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ ان کے بعد صاحب صدر نے جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی اور آنحضرت صلعم کے بیشمار احسانات میں سے عصمت انبیاء کا نظریہ اور رسول امن عالم پر روشنی ڈالی۔

آخر میں محترم راجہ خورشید احمد منیر صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ آپ کی فاضلانہ تقریر ایک گھنٹہ تک جاری رہی اور آپ نے نہایت دلنشین انداز میں سیرت آنحضرت صلعم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور ۷ بجکر ۱۰ منٹ پر جلسہ کی کاروائی دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔ غیر از جماعت دوست بھی شریک ہوئے۔ چائے اور مٹھائی سے احباب کی تواضع کی گئی

(چوہدری صادق محمود)
سیکرٹری ضیافت۔

## ایبٹ آباد — ۱۵؍ بعد نماز

جمعہ مسجد احمدیہ ایبٹ آباد میں زیر صدارت مکرم مولوی محمد عرفان صاحب پراونشل امیر جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر سلطان بہادر صاحب نے مقام محمدیت ازروئے ارشادات حضرت مسیح موعودؑ پر اور مولوی عبدالسبوح صاحب نے اخلاق محمدیہ پر اور خاکسار نے آنحضرت صلعم کے احسانات پر تقاریر کیں اور صاحب صدر کی دعا پر جلسہ برخاست ہوا۔ حاضری توقع سے زیادہ تھی۔

(راقم چراغ الدین مربی و صدر جماعت احمدیہ)

## گھٹیالیاں

مورخہ ۲۲ مئی کو جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام بھی کیا گیا۔ اس مبارک جلسہ میں مقررین نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی اور برتر از وہم و گمان شان حضور کے دائمی فیوض و برکات اور کمالات نیز حضورؐ کی بے مثال قوت قدسیہ آپ کے "رحمۃ للعالمین" اور دنیا کے آخری نجات دہندہ نیز انسانیت کے محسن اعظم" اور آخری صاحب شریعت نبی ہونے کے مقام کو بیان کرنے کے علاوہ حضور کی سیرت طیبہ کے نہایت ایمان افروز واقعات بیان کئے اور اس امر پر زور دیا کہ چونکہ حضور ہی واحد زندہ نبی اور خاتم الانبیاء ہیں۔ اسلئے آپ کے اسوۂ حسنہ پر عمل کئے بغیر اور آپ کی اطاعت و غلامی اور محبت و اتباع اختیار کئے بغیر کوئی شخص کوئی روحانی مقام حاصل نہیں کر سکتا اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم خود بھی حضور کے اسوۂ حسنہ پر عمل کریں اور آپ کی مبارک تعلیمات کو دنیا کے ہر ملک میں بھی پہنچا دیں تاکہ انسانیت کی دائمی راحت و نجات سے ہمکنار ہو سکے۔ اس مبارک جلسہ کے مقررین یہ تھے (۱) مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اہل ۲۔ مکرم مولوی عبدالحلیم صاحب ۳۔ خاکسار نذیر احمد خادم، اور مکرم خان محمد بشیر صاحب ایم اے۔ تلاوت خاکسار نے کی اور نعت مکرم سید مروت حسین صاحب نے پڑھی۔ دعا پر جلسہ ۱۰½ بجے شب ختم ہوا۔

(نذیر احمد خادم گھٹیالیاں)

## درخواست ہائے دعا

۱۔ ہمشیرہ زہرہ بیگم اہلیہ ماسٹر احمد خاں صاحب بیمار ہے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔
خورشید احمد گھٹیالیاں

۲۔ میری والدہ صاحبہ محترمہ کی بائیں آنکھ کا اپریشن ہوا ہے۔ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بزرگان سلسلہ اور قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔
(بشیر احمد اسن بی اے بی ایڈ ہیڈ ماسٹر ...)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات انشاء اللہ العزیز اگست کے وسط میں منعقد ہوں گے۔ نصاب کے سلسلہ میں مجالس کو ایک الگ سرکلر کے ذریعہ اطلاع دی جائے گی۔ قائدین کو چاہیئے کہ وہ ابھی سے اپنے اپنے حلقوں میں خدام کو تحریک کریں کہ وہ امتحان کی تیاری شروع کر دیں۔ اس سال تمام قائدین اس بات کی کوشش کریں کہ ان کے حلقے کا ہر خادم ان امتحانات میں شامل ہو۔ اس بات کی سہولت دی گئی ہے کہ ایک خادم ایک وقت میں ایک سے زائد امتحانات میں شامل ہو سکے گا۔ قائدین سے یہ التماس ہے کہ وہ آئندہ اپنی ماہانہ کارگزاری کی رپورٹوں میں امتحانات کی تیاری کے سلسلہ میں کی جانے والی مساعی کا ضرور تذکرہ کریں۔ نیز مجلس یہ خدام کی تعداد کو مدِنظر رکھتے ہوئے مطلوبہ پرچوں کی تعداد سے جلد از جلد مرکز کو آگاہ کریں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## وصولی چندہ تحریک جدید کی طرف خاص توجہ کی ضرورت

احبابِ جماعت کو معلوم ہے کہ تحریکِ جدید کے سالِ رواں میں سے اب ساڑھے چھ مہینے گزر چکے ہیں اور ابھی تک اکثر جماعتوں سے نصف رقم بھی وصول نہیں ہوئی جو قابلِ فکر ہے۔ اس لئے تمام جماعتوں سے گزارش ہے کہ وہ اب وصولی کی طرف خاص توجہ فرمائیں تا مبلّغین کرام کو جو ہزاروں میل دُور اعلائے کلمۃ اللہ کے جہاد میں مصروف ہیں مرکز سے بروقت امداد بھجوائی جا سکے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جلد ادائیگی کی توفیق بخشے۔

(نائب وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

## چندہ اشاعت لٹریچر انصار اللہ

مجلس انصار اللہ کے چندہ جات میں ایک مد اشاعت لٹریچر ہے۔ اس مد کو مضبوط کرنا ضروری ہے۔ چندہ سالانہ فی رکن صرف ایک روپیہ ہے جس کی ادائیگی کسی رکن کو بھی دوبھر نہیں ہو سکتی۔ میری پہلی درخواست تو یہ ہے کہ ہر رکن یہ چندہ ایک روپے کے حساب سے ابھی ادا کر دیں۔ اور دوسری درخواست یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جن احباب کو وسعت دی ہے وہ زیادہ سے زیادہ چندہ اس مد میں دے کر عنداللہ ماجور ہوں تاکہ نہایت ضروری لٹریچر جو اس وقت شائع کیا جانا ضروری ہے اس میں تاخیر نہ ہو۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مالی انصار اللہ مرکزیہ)

## ضروری اعلان

جامعہ احمدیہ جامعۃ المبشرین اور مدرسہ احمدیہ کے تمام سابق اساتذہ و طلباء سے درخواست ہے کہ اگر ان کے پاس اس ادارہ کی کوئی کتاب موجود ہو تو اوّلین فرصت میں لائبریرین جامعہ احمدیہ کے پاس جمع کروا دیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں۔ وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال و سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۰۰۴۷

میں ملک عبدالجبار ولد نواب خان صاحب قوم افغان پیشہ زمینداری عمر ۲۷ سال بیعت ۱۹۳۱ء ساکن ٹوپی ضلع مردان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

(۱) کل زرعی اراضی ۲۷ کنال ۴ مرلے مالیتی ۲۸۰۰۰/- روپے

۲۔ ایک مکان رہائشی رقبہ ۱۵ مرلے مالیتی ۱۲۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰/- روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد:۔ ملک عبدالجبار۔ امیر جماعت احمدیہ ٹوپی۔ ضلع مردان۔

گواہ شد:۔ رسالدار فضل الٰہی ٹوپی ضلع مردان

گواہ شد:۔ محمد الیاس قائد خدام الاحمدیہ ٹوپی۔ ضلع مردان۔

مسل نمبر ۲۰۰۴۸

میں ڈاکٹر امۃ الحفیظ خیر البشر زوجہ میجر سید محمد خیر البشر صاحب قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹری عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسالپور چھاؤنی ضلع پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۳/۱۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

(۱) حق مہر وصول شدہ ۱۰۰۰/- روپے

(۲) زیورات طلائی وزنی ۱۵/۴ تولے مالیتی ۶۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ ڈاکٹر امۃ الحفیظ خیر البشر رسالپور۔ ضلع پشاور۔

گواہ شد:۔ قاضی محمد اسحٰق بسمل صدر جماعت احمدیہ رسالپور۔

گواہ شد:۔ قاضی محمد شفیق بی۔ اے۔ ایف رسالپور۔ ضلع پشاور

مسل نمبر ۲۰۰۴۹

میں مبارکہ بیگم زوجہ سید معصوم احمد صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ۔ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۴/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰/- روپے

(۲) زیور طلائی ۲ تولے مالیتی ۲۵۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ مبارکہ بیگم دارالبرکات ربوہ

گواہ شد:۔ سید معصوم احمد خاوند موصیہ دارالبرکات ربوہ

گواہ شد:۔ میاں چراغ الدین دارالبرکات ربوہ۔

مسل نمبر ۲۰۰۵۰:۔ میں قمر النساء زوجہ طاہر احمد صاحب قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۱/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰۰/- روپے

(۲) زیور طلائی وزنی ۴ تولے مالیتی ۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ قمر النساء زوجہ طاہر احمد قریشی ربوہ۔ ضلع جھنگ۔

گواہ شد:

گواہ شد:۔

مسل نمبر ۲۰۰۵۱

میں امۃ اللہ بیگم زوجہ بشارت احمد صاحب قوم چھٹے پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۵/۳ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱/۳/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر وصول شدہ ۵۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ امۃ اللہ بیگم چک ۵/۳ ڈاکخانہ پیر عبدالرحمٰن۔ ضلع جھنگ۔

گواہ شد:۔ بشارت احمد معلم وقف جدید چک ۱۲/ب۔

گواہ شد:۔ محمد صادق صدر جماعت احمدیہ چک ۵/۳ ضلع جھنگ۔

مسل نمبر ۲۰۰۵۲

میں بشریٰ شاہدہ بنت حکیم محمد اسماعیل صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۴/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

نقد ۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ بشریٰ شاہدہ بنت حکیم محمد اسمٰعیل صاحب دارالرحمت غربی ربوہ

گواہ شد:۔ محمد یعقوب اسلم رحمت بازار ربوہ

گواہ شد:۔ محمد الدین صدر دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر ۲۰۰۵۳

میں مستری سردار محمد ولد نواب الدین صاحب قوم مغل پیشہ ترکھان عمر ۵۴ سال بیعت ۱۹۲۴ء ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۴/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

ایک مکان واقع باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ مالیتی ۲۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد:۔ مستری سردار محمد محلہ باب الابواب ربوہ

گواہ شد:۔ عبداللہ خان ملک صدر محلہ باب الابواب ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# درود میں برکات اور انعامات کے نزول کیلئے حضرت ابراہیمؑ کی مثال دینے کی وجہ

## بعض لوگوں کی طرف سے پیش کیا جانیوالا ایک اعتراض اور اس کا جواب

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ بعض لوگوں کے اس اعتراض کا جواب دیتے ہوئے کہ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء سے افضل ہیں تو اللہ تعالےٰ نے درود میں اپنی برکات اور انعامات کے نزول کے لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کیوں مثال دی مزید فرماتے ہیں :-

"کَمَا کا لفظ بعض اوقات نسبتی معنوں میں بھی بول لیا جاتا ہے جیسے میں نے مثال دی ہے کہ اگر کسی شخص کے پاس بکری ہو جو اپنے کمال کو پہنچی ہوئی ہو تو جب کوئی زمیندار گائے خریدے گا تو وہ کہے گا اے خدا! جس طرح تُو نے فلاں کی بکری میں برکت دی تھی اسیطرح تُو میری گائے میں بھی برکت دے۔ اب اس کے یہ معنے نہیں ہوں گے کہ گائے چھ ماہ میں دو بچے دے یا ڈیڑھ سیر دودھ دے۔ گائے اگر اچھی ہوگی تو سات آٹھ سیر دودھ دے گی اور اگر بھینس لے گا اور وہ دعا کرے گا کہ جس طرح فلاں بکری میں برکت ڈالی تھی اسی طرح اس میں بھی برکت ڈال تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ مجھے ایسی بھینس دے جو چودہ پندرہ سیر دودھ دینے والی ہو۔ غرض الفاظ تو ویسے ہی بولے جائیں گے لیکن چونکہ جنس علیحدہ علیحدہ ہوگی اس لئے معنے بھی الگ الگ ہو جائیں گے۔ حضرت ابراہیمؑ کی جنس الگ تھی اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی الگ۔ آپ کی قوم دو چار لاکھ تھی۔ دنیا میں یہودی اس وقت ڈیڑھ دو کروڑ کی تعداد میں ہیں لیکن ساری دنیا کی آبادی دو ارب سے بھی زیادہ ہے۔ گویا یہودی دنیا کی آبادی کا سوواں حصہ ہیں۔ اس لحاظ سے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ کے معنے یہ ہوں گے کہ اے اللہ! جس طرح تُو نے ابراہیمؑ کو یہودی قوم کے لئے برکت دی اسیطرح تُو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ابراہیمؑ سے سَو گنا زیادہ برکت دے۔ اگر دس ارب روپیہ یہود کو دیا تو اسی نسبت سے امتِ محمدیہ کو سَو گنا زیادہ مال دے۔ پس یہاں کَمَا کے معنے زیادتی کے ہیں برابری کے نہیں کیونکہ جنس الگ ہے۔ اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم صرف عرب کے لئے مبعوث ہوتے تو پھر ویسے ہی معنے لئے جاتے کیونکہ بکری کی بکری سے نسبت ہوتی ہے اور گائے کی گائے سے نسبت ہوتی ہے۔

غرض کَمَا کا مفہوم برابری کا نہیں بلکہ اس کے معنے یہ ہیں کہ جس طرح ابراہیمؑ اپنی جنس میں کامل وجود بنا اسیطرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اپنی جنس میں کامل وجود بنیں۔ آخر ساری دنیا کی طرف آنے والے نبی کو جو درجہ ملنا تھا حضرت ابراہیم علیہ السلام تو وہاں پہنچ ہی نہیں سکتے تھے۔ جس طرح ایک جمعدار اگر اپنے ماتحتوں پر جو کہ پندرہ بیس ہوتے ہیں اچھی طرح کنٹرول رکھتا ہے اور ایک کمانڈر دو تین لاکھ فوج کی کمان کرتا ہے تو وہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ اگر ہم کہیں کہ جس طرح اس جمعدار نے پندرہ آدمیوں پر کنٹرول کر رکھا ہے ویسے ہی یہ کمانڈر بھی کنٹرول رکھتا ہے۔ تو اس "ویسے" کا یہ مطلب نہیں ہوگا کہ وہ پندرہ آدمیوں پر کنٹرول رکھنے والا دو تین لاکھ پر کنٹرول کر سکتا ہے۔ بہرحال کوئی عقلمند اس فقرہ کے سوائے اسکے اور کوئی معنے نہیں لے گا کہ جس طرح اس جمعدار نے اپنی جنس میں کمال پیدا کیا ہے اسیطرح کمانڈر اپنی جنس میں کمال پیدا کرے۔ ویسے تو پندرہ آدمیوں پر کمان کرنے والے اور دو لاکھ آدمیوں پر کمان کرنے والے میں زمین و آسمان کا فرق ہے پندرہ آدمیوں پر کنٹرول کرنے والے کو اگر سَو آدمی بھی دے دیئے جائیں تو وہ فیل ہو جائے گا لیکن تین لاکھ آدمیوں پر کنٹرول کرنے والا ایک وقت میں ہزارہا جمعداروں پر کنٹرول کرے گا۔ تو جب ہم یہ دعا کرتے ہیں تو اس کے یہ معنے ہوتے ہیں کہ جس طرح تُو نے ابراہیمؑ کو اپنی جنس میں کمال عطا فرمایا اسیطرح تُو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنی جنس میں کمال عطا فرما۔ اور اس سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی ہتک نہیں ہوئی۔"

(تفسیر کبیر سورۃ الشعراء صفحہ ۳۸۰، ۳۸۱)

## چندہ جلسہ سالانہ

احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ چندہ جلسہ سالانہ لازمی چندہ ہے جس کی شرح ماہانہ آمد کا ۱/۱۰ یا سالانہ آمد کا ۱/۱۲۰ ہے۔ از راہ کرم ابھی سے ماہانہ اقساط میں اس چندہ کی ادائیگی شروع فرما دیں تاکہ جلسہ سالانہ سے قبل یہ اقساط ختم ہو جائیں اور روپیہ نہ ہونے کی وجہ سے جلسہ سالانہ کے انتظامات میں دقت پیش نہ آئے۔

(ناظر بیت المال آمد)

## انسپکٹران سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت میں ایک ضروری گزارش

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جملہ انسپکٹران کی خدمت میں نہایت ادب سے میری درخواست ہے کہ آپ کو اپنے مفوضہ فرائض کی سرانجام دہی کے لئے مختلف جماعتوں کے دورے کرنے ہی پڑتے ہیں۔ اگر اس کے ساتھ ہی آپ متعلق زعماء کرام انصار اللہ سے رابطہ قائم کر کے یہ بھی پتہ کر لیا کریں کہ آیا وہ ماہوار رپورٹ اور بجٹ بھجوانے میں باقاعدہ ہیں یا نہیں تو یہ قدم آپ کے لئے مزید ثواب کا موجب ہوگا اور قیادتِ عمومی آپ کی بے حد شکر گزار ہوگی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

## ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصار اللہ

ایسی مجالس انصار اللہ جنہوں نے ابھی تک ماہ شہادت / اپریل کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری مرکز میں نہ بھجوائی ہو وہ مہربانی فرما کر جلد اپنی رپورٹیں مرکز میں بھجوا دیں اور آئندہ کے لئے ایسا انتظام فرما دیں کہ ماہانہ رپورٹ ہر ماہ کی دس تاریخ تک مرکز میں پہنچ جایا کرے۔ رپورٹ کا مرکز میں بروقت پہنچنا بہت ضروری ہے عہدیداران سے درخواست ہے کہ وہ اس سلسلہ میں از راہِ کرم خاص تعاون فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

## ولادت

اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے برادرم عزیزم نازاحمد صاحب ناصر جہانگیر روڈ کراچی کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود چوہدری محمد الدین صاحب عادل مرحوم کا پوتا اور چوہدری بشیر احمد صاحب کاہلوں آف حیدرآباد کا نواسہ ہے تمام احباب جماعت اور بزرگانِ سلسلہ دعا فرمائیں کہ مولا کریم عزیز نومولود کو نیک، صالح اور خادم دین بنائے اور صحت و عافیت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

(خاکسار احمد علی ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴